درود تُنَجِّیْنَا

درود تُنَجِّیْنَا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی ؒ نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمۂ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہ بطحا حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو، میں بیدار ہوا اپنے دوستوں کو جمع کیا، وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا

آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اُسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ان شاءاللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔ اگر وہ خود نہ پڑھ سکے تو اُس کے کسی عزیز یا گھر کے فرد کو یہ درود روزانہ کثرت سے پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلائیں۔

درود تُنَجِّیْنَا

درود تُنَجِّیْنَا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ

ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے

بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت

فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ

فائدہ حاصل کریں، بیشک اے اللہ تو ہی ہماری دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے

الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ

اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والا ہے اور ہماری حاجتوں کو

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ

برلانے والا ہے اور تو ہماری مہمات کو آسان کرنے والا ہے اور ہماری بلاؤں کو

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِي

دفع کرنے والا ہے اور ہماری سخت مشکلات کو حل کرنے والا ہے میری مدد فرما

اَغِثْنِي اَغِثْنِي يَآاِلٰهِيَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ

میری مدد فرما میری مدد فرما یا الٰہی! بیشک تو ہی

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ہر چیز پر قادر ہے۔